کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارہ میں

دارالافتاء ۱۵۷/۲۵

کہ ہماری بہن مسماۃ خالدہ مطلوب دختر حسن بخش

شناختی کارڈ نمبر 35404-9080211-0 جو کہ بیرون ملک انگلینڈ میں مقیم ہے،

اس نے ایک ہندو آدمی سے جو کہ مشرک ہے۔ کہ ایک مسلمان کا قرآن وحدیث

کے مطابق نکاح نہیں ہو سکتا، شادی کر لی تھی۔ جس کا ہمیں اب پتا چلا ہے۔

ہماری بہن نے قرآن وسنت کے مطابق غیر اسلامی کام کیا ہے۔

اور اب ہمیں فیملی والوں کو قرآن وسنت کی رو سے اپنی بہن سے لاتعلق

اور اس کو اپنی جائیداد سے عاق کرنا ہے۔

برائے مہربانی قرآن وسنت کی رُو سے وضاحت فرمائیں۔

آپ کی عین نوازش ہوگی۔

العارض

محمود الحسن ولد حسن بخش

ساکن مکان نمبر ۱۶، محلہ حسن پروانہ کالونی ملتان

0311-0695054

0320-4132524

۱۵۷/۲۵

دار الافتاء
۱۵۴/۲۰۵
جامعہ خیر المدارس ملتان

الجواب

مسلمان عورت کا کسی مشرک سے نکاح جائز نہیں ہے
نص قطعی سے اسے حرام قرار دیا گیا ہے۔ لقولہ تعالیٰ
ولا تنکحوا المشرکین حتی یؤمنوا (الآیات)
آپکی بہن خالدہ مطلوب نے حرام کام کا ارتکاب کیا ہے لہذا
آپ اس سے قطع تعلق کریں البتہ اگر وہ کفر اختیار
نہ کرے تو جائیداد سے عاق نہ کریں ویسے تعلق ختم کر دیں۔ فقط واللہ اعلم

بندہ عبدالحکیم عفی عنہ
۱۷/۸/۱۴۴۲ھ

نائب مفتی
جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان

۱۵۴/۲۰۵